سوال

(402)ایک گروہ کے سواسب جہنم میں جائیں گے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بہت عرصہ سے یہ حدیث مجھے معلوم ہے اس پر عمل پیرا ہوں ۔ حدیث یہ ہے :

سَتَفتَرِقُ اُمَّتِي ۔ هذِهِ الاُمَّة ۔ عَلَى ثَلاَثٍ وَّسَبعِينَ فِرقَةً كُلُّها فِي النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَةً مَن كَانَ عَلَى مِثلِ مَا اَنَا عَلَيهِ اليَوم وَاَصحَابِي)

''میری امت یعنی یہ امت ۔ تہتر فرقوں میں تقسیم ہوجائے گی ۔ ایک کے سواسب جہنم میں جائیں گے اوروہ ایک (نجات پانے والافرقہ) وہ ہے جواس طریقے پر ہے جس طریقے پر ہوگا جس پراب میں اورمیرے صحابہ ہیں ۔''

مجھے یہ حدیث اسی طرح معلوم ہے ۔ لیکن ایک دن میں ایک کتاب کا مطالعہ کررہا تھا اس میں یہی حدیث ذکر کی گئی تھی ۔ لیکن آخری الفاظ اس طرح تھے :

(كُلُّهُم فِي النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَة)

''ایک کے سواسب جہنم میں جائیں گے ''

اللہ کی قسم !اس روایت سے مجھے سخت خلجان پیدا ہوا ۔ کیا واقعی ایک کے سواسب فرقے جہنم میں جائیں گے ' یا ایک کے سواسب جنت میں جائیں گے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام روایتوں میں حدیث کے یہی الفاظ ہیں :

(كُلُّهُم فِي النَّارِ اِلاَّ وَاحِدَة)

''ایک کے سواسب جہنم میں جائیں گے ''

اوریہی ثابت ہے ۔ یہ الفاظ کہ

كُلُّهُمْ فِى الْجَنَّةِ اِلَّاوَاحِدَة)

’’ایک کے سوا سب جنت میں جائیں گے‘‘

ان کی کوئی اصل نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ